...ه فی الدین

...سلسلہ کتب اسلام سے

اسلام کی پہلی کتاب

مع فرہنگ

عقائد واخلاق میں

مصنفہ مولوی رحیم بخش صاحب مرحوم

رفاہ عام سٹیم پریس لاہور میں طبع ہوئی

(Urdu)

ASL-75 — Molvi Rahim Bakhsh Sb.

— Islam ki Pahli Kitab

اسلام کی پہلی کتاب مع فرہنگ

— 40 Pages

Rufai Aam Steam Press Lahore

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کا بیان

اللہ اپنی ذات اور صفات میں یکتا ہے۔ عیب اور نقصان مثل اور شریک سے پاک ہے۔ جہان کو وہی پیدا اور پرورش کرتا ہے۔ نہ ماں باپ رکھتا ہے۔ نہ جورو فرزند رکھتا ہے ہمیشہ زندہ اور قائم ہے۔ نہ سوتا ہے۔ نہ اونگھتا ہے۔ آسمان و زمین کی وہی حفاظت کرتا ہے۔ اور ان کی حفاظت سے تھکتا نہیں۔ نہ کھاتا ہے نہ پیتا

فرہنگ: بسم اللہ = شروع اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا مہربان ہے ۔ نحمدہ = تعریف کرتے ہیں ہم اللہ کی اور درود بھیجتے ہیں اس کے بزرگ رسول پر ۔ ذات = وجود ۔ صفت = کام ۔ یکتا = اکیلا ۔ شریک = ساجھی ۔ پرورش = پالنا ۔ جورو = بیوی ۔ فرزند = بیٹا ۔ تھکنا = ماندہ ہونا ۔ حفاظت = رکھوالی ۔

ہے۔ اور نہ کسی کا محتاج ہے۔ اس کے کوئی بندگی کے لایق نہیں۔
علم اُس کا ہر شے پر حاوی ہے۔ چھپی اور کھُلی شئے کو برابر جانتا ہے۔
دل کے بھیدوں سے واقف ہے۔ دُکھ بیماری کو وہی دور کرتا ہے
کسی کو غنی یا فقیر کرنا اُسی کا کام ہے۔ مخلوق کا رنج اور راحت
نفع اور نقصان۔ مرنا اور جینا اسی کی طرف ہے۔ سب کی
مراد اور حاجت وُہی پوری کرتا ہے۔ جو خشک و تر جہان
میں موجود ہے۔ لوح محفوظ میں درج ہے۔ علم غیب خاص وہی
جانتا ہے۔ اور یہ اسی کا خاصہ ہے۔ وہ سب کو دیکھتا ہے۔ اور اُسکو
کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ جو چاہتا ہے سو کرتا ہے۔ کھلی اور پوشیدہ
آواز کو برابر سُنتا ہے + یہاں تک کہ چیونٹی کے پاؤں کی

فرہنگ — حاوی، گھیرنیوالا۔ غنی، دولتمند۔ مخلوق، بنی ہوئی چیزیں۔ رنج، دُکھ۔ راحت، آرام
نفع، فائدہ۔ خشک، سوکھا۔ تر، گیلا۔ علم غیب، آیندہ ہونیوالی چیز کا جاننا۔ پوشیدہ، آہستہ
چیونٹی، چیڑی لہ لوح محفوظ اللہ کے پاس ایک کتاب ہے جس میں ہر چیز کا علم مندرج ہے +

آہٹ بھی سُنتا ہے + اَمر کُن سے جو چاہتا ہے۔ پیدا کرتا ہے
وہ اوّل آخر ظاہر باطن موجود ہے۔ ہر جگہ حاضر و ناظر ہے۔ وہی ہر شے
کا حافظ و مددگار ہے۔ نہ کسی چیز کی جزو ہے۔ نہ کسی چیز میں
داخل ہے۔ کامل صِفتوں کے ساتھ موصوف ہے۔ ذات
اُس کی عقلِ بشر میں نہیں آسکتی + وہ سب چیز پر قادر ہے
دوست دُشمن کو روزی پہنچاتا ہے + لید اور خُون اور گوبر سے
دودھ نکالتا ہے۔ مکھی کے پیٹ سے شہد پیدا کرتا ہے۔ آسمانوں
سے بارش اُتارتا ہے۔ اور اس سے ہر قسم کے میوے نکالتا ہے۔
رنگارنگ چیزیں اُگاتا ہے۔ ابر درمیان آسمان اور زمین
کے ظاہر کرتا ہے۔ ہوائیں مختلف جاری کرتا ہے۔ نیکی

فرہنگ امر، حکم۔ کُن، ہوجا۔ اوّل، سب سے پہلا۔ آخر، سب سے پچھلا۔ ظاہر، سب سے کھلا
باطن، پوشیدہ۔ ناظر، دیکھنے والا۔ جزو، ٹکڑا۔ بشر، انسان۔ بارش، مینہ۔ ابر، بادل
آہٹ، آواز +

سے راضی اور گناہ سے ناراض ہوتا ہے۔ احسان اور

اچھی عادتوں سے خوش ہوتا ہے۔

پیغمبروں کا بیان

اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں کو آدمیوں کی ہدایت کے واسطے بھیجا

ہے۔ وہ اُس کے نیک بندے اور چُنے ہوئے ہوتے ہیں۔

اُس کی رضامندی کے کام کرتے ہیں۔ اور آدمیوں کو اس کی

راہ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور ان کی اِصلاح میں مصروف رہتے ہیں اَنبیاء

کا دنیا میں آنا ضرور تھا۔ ان کی تصدیق اور پیروی ہر بشر پر واجب

ہے۔ ان پر ایمان لانے کے سوا کسی بشر کو نجات نہیں۔

فرہنگ پیغمبر، رسول۔ ہدایت، سیدھا راستہ۔ رضامندی، خوش کرنا۔ اصلاح، سنوارنا۔ مصروف، لگے رہنا۔ تصدیق، سچا ماننا۔ نجات، خلاصی۔

انہیں کے ذریعہ خلق کو سیدھی راہ اور نجات ملتی ہے۔ اللہ تعالیٰ

سے ان کو وحی آتی تھی احکام اور رضا الٰہی سے اُن کو واقف کرتی

تھی۔ خدا کے پیغام کو (جو بذریعہ فرشتوں یا الہام کے نبی

پر ہوتا ہے) وحی کہتے ہیں۔ وحی کل نبیوں پر نازل ہوا

کرتی تھی۔ انبیاء عَلَیہِمُ السّلام گناہ سے پاک ہوتے ہیں خلق

خدا کو ڈرانے اور بشارت دینے کو آتے ہیں۔ صَحَائِف[۱] اور

کتابیں جو پیغمبروں پر خدا تعالےٰ نے نازل کی ہیں۔ وہ سب

حق ہیں۔ اُن پر ایمان لانا واجب ہے۔ ان میں اَحکام شرعی

جزا و سزا اور وعدے وعید بیان ہوتے ہیں۔ کتب الٰہی کے نام

یہ ہیں۔ قرآن[۱] - توریت[۲] - انجیل[۳] - زبور[۴] وغیرہ وغیرہ کتابیں علم ٭

فرہنگ: ذریعہ، سبب - الہام، دل سے بات کا سوجھنا - نازل، اترنا - علیہم السلام، اُن پر سلامتی ہو - بشارت، خوشی - حق، سچ - واجب، ضروری - جزا، بدلا - وعدہ، اچھے کاموں پر جو انعامی اقرار ہو - وعید، برے کاموں پر سزا کا بتلانا - علم، سیکھنا - صحائف جمع صحیفہ بمعنی رسالہ ٭

عمل کے واسطے بھیجی گئی ہیں۔ اپنے اپنے وقت میں ان پر عمل کرنیوالے کو نجات کا وعدہ دیا گیا ہے۔ اور اس کو خدا تعالیٰ کی رضامندی حاصل ہے۔ اب بعد ختم ہونے سلسلہ پیغمبری کے آخر کتاب (قرآن مجید) پر عمل کرنا اور آخر نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سب اُمتوں کو ایمان لانا فرض اور ضروری امر ہے ✣

فرشتوں کا بیان

فرشتوں کا وجود حق ہے۔ اور ان پر ایمان لانا ہر آدمی کو لازم ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بندے ہیں۔ ذکر اور اطاعت میں حاضر رہتے ہیں۔ گناہ سے پاک ہوتے ہیں۔ کھاتے پیتے نہیں۔

فرہنگ { صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم، رحمت اور سلامتی بھیجے اللہ ان پر اور انکی اولاد پر۔ مجید، بزرگ
فرض، واجب۔ ذکر، خدا کی یاد۔ طاعت، تابعداری۔ فرمانبردار، حکم ماننے والا ✣

صرف بندگی ان کی غذا ہے۔ نیک طبیعت نورانی جسم ہیں +
مختلف شکلیں بن جاتے ہیں۔ نہ مرد ہیں۔ نہ عورت +

جنوں کا بیان

جن بھی موجود ہیں۔ بعضے نیک ہیں بعضے بد۔ غذا ان کی ہڈی وغیرہ ہے پیدائش انکی آگ سے ہے مختلف شکلیں بن جاتے ہیں +

اشیاء کی حقیقت و عقائد کا بیان

دنیا کی چیزیں سچ مچ موجود ہیں۔ وہمی یا خیالی نہیں۔ مثلاً آگ کی گرمی۔ پانی کی سردی اُن کے وجود پر گواہی دیتی ہے۔ اور سب چیزوں

فرہنگ بندگی، پوجا۔ غذا، کھانا۔ اشیاء، چیزیں۔ حقیقت، اصلیت۔ عقائد، جو باتیں دل میں
جسمانی چاہیئیں۔ مختلف، طرح طرح کی ہے جیسے بعض حکیم جن کو سوفسطائی کہتے ہیں۔ قائل ہیں +

کا بھی یہی انداز ہے۔ ان کی حقیقتوں اور تاثیروں کا بھی ہم کو علم

ہے۔ خدا تعالیٰ کی ذات ہی قدیم اور ہمیشہ ہے۔ اس کے سوا سب

شے نو پیدا ہے۔ موت کا وقت مقرر ہے۔ اس سے کسی کو چارہ

نہیں۔ خدا تعالےٰ کی ذات کے سوا انجام ہر شے کا فنا ہے۔

سب کی موت کے بعد قیامت برحق ہے۔ اُسکے وجود پر ایمان لانا

فرض ہے۔ مگر اس کا دن یا وقت خدا کے سوا کسی کو معلوم نہیں

قبر کا عذاب برحق ہے منکر و نکیر فرشتوں کے جواب و سوال برحق ہیں۔

سوال یہ ہوتے ہیں۔ تیرا رب کون ہے۔ تیرا دین کیا ہے۔ جواب

باصواب سے میت کو فرحت ہوتی ہے۔ قبر فراخ ہو جاتی ہے بہشت

کی طرف سے روشندان کھل جاتا ہے قبر میں روشنی ہو جاتی

فرہنگ: تاثیر، جو حالت ان کے برتنے سے پیدا ہوتی ہے۔ قدیم، سب سے پہلے۔ نو، نئی۔ چارہ، بچاؤ۔ انجام، آخیر۔ فنا، ہلاکت۔ ایمان، ماننا۔ باصواب، صحیح۔ فرحت، خوشی۔ فراخ، کھلی۔

ہے۔ وحشت و تاریکی جاتی رہتی ہے۔ قیامت تک میت آرام
سے سوتی ہے۔ جواب نہ بن آئے۔ تو قبر تنگ ہو جاتی ہے۔ اور فرشتے
لوہے کی گرز سے مار مار کر میت کو خاک بنا دیتے ہیں۔ پھر اُسمیں روح پھونکتے ہیں
سانپ بچھو قیامت تک کاٹ کاٹ کر کھاتے ہیں۔ دوزخ کی جانب سے
ایک روزن کھل جاتی ہے۔ وہاں سے دوزخ کی بھاپ آتی رہتی
ہے۔ ہر شے کا مرنے کے بعد جینا حق ہے (جس کو بعث و حشر کہتے ہیں) ہر شے
اپنی اپنی جگہ سے اٹھیگی + انسان مادرزاد ننگے پاؤں۔ ننگے سر۔ بے ختنہ
اٹھینگے۔ مصیبت کے مارے حیران اور پریشان پھرینگے۔ بھائی برادر
ماں۔ باپ اور دوست یار کچھ کام نہ آئینگے۔ صرف اعمال صالحہ کام
آئینگے۔ اے عزیز اب وقت ہے۔ جاگ اٹھو تم کو دنیا کی میٹھی نیند

فرہنگ کے وحشت = ڈر۔ تاریکی = اندھیرا۔ خاک = مٹی۔ روح = جان۔ روزن = تاکی۔ بھاپ = دھواں
مادرزاد = ماں سے پیدا ہونیکی حالت میں۔ اعمال صالحہ = نیک کام +

سست نہ کردے۔ سفر درپیش ہے +

پُلصِراط کا بیان

پلصراط جو بال سے باریک تلوار کی دھار سے تیز ہے۔ برحق ہے ہر بشر کا اس پر سے گذرنا ضرور ہے۔ منکروں کا اس میں گرنا اور مومنوں کا اس سے صاف اُتر جانا برحق ہے۔ ہاتھوں میں اعمالناموں کا ملنا برحق ہے۔ اس میں چھوٹا بڑا عمل نیک و بد سب لکھا ہوگا۔ ہر کوئی خود پڑھ لیگا۔ بُرے عمل دیکھ کر رو دیگا۔ اور اچھے عمل کو دیکھ کر ہنسیگا جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم مقام محمود میں کئی بار سجدہ میں پڑ کر اُمت کو بخشوائینگے حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شفاعت حق ہے۔ ذرہ ایمان والے

فرہنگ مطالب: درپیش: آنیوالا ۔ منکر: کافر ۔ مومن: مسلمان ۔ اصحاب: جو لوگ آپ پر ایمان لاکر مسلمان ہوے ۔ مقام محمود: خدا تعالے کے نزدیک ایک منزل ہے۔ جہاں حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے سوا کوئی نہیں پہنچے گا +

کو بھی دوزخ سے نکالینگے - درجہ بدرجہ نبیوں اور ولیوں کی شفاعت برحق ہے - میزان پر عمل نیک و بد کا تلنا برحق ہے - نیکیوں کے بھاری پلڑے والے بہشت میں جائینگے - اور ہلکے پلڑے والے دوزخ میں گرینگے - ہر شخص اپنی ذری ذری نیکی بدی آنکھوں سے دیکھ لیگا - ہر شئے کا حساب ہوگا - یہاں تک کہ ٹوٹے سینگ والی بکری سینگ والی سے بدلہ لیگی؛

بہشت اور دوزخ کا بیان

بہشت برحق ہے - اور اس کی نعمتیں حق ہیں - اُس میں نہریں شیر و شرابِ طہور کی جاری ہیں - میوے عمدہ عمدہ موجود ہیں

فرہنگ: شفاعت، سفارش - میزان، ترازو یا تکڑی - پلڑا، طرف - طہور، پاک کرنیوالی - شیر، دودھ

موتی جیسے حسین غلام خدمت کو ملینگے۔ خوبصورت عورتیں حاضر ہونگی

محل سونے چاندی کے تیار ہونگے۔ ریشمی لباس اور چاندی سونے کے

زیور پہننے کو ملینگے۔ بول و براز کی حاجت نہ ہوگی۔ باہم کدورت و

غصہ نہ رہیگا۔ ہمیشہ کی زندگی ہوگی۔ حوض کوثر برحق ہے۔ آنحضرت

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حشر کے دن اپنے تابعداروں کو

اس سے پانی پلائینگے۔ دودھ سے سفید اور شہد سے میٹھا اور کستوری

سے زیادہ خوشبودار ہے۔ دوزخ کا وجود برحق ہے۔ اس میں طرح طرح

کے عذاب برحق ہیں۔ قیامت میں مومنوں کے لئے دیدار الٰہی

حق ہے کیفیت اس کی خدا تعالی کو معلوم ہے۔ بندے کے نیک و

بد فعل کا خالق اللہ تعالی ہے۔ اور بندہ کام نیک و بد اپنے

فرہنگ { حسین، خوبصورت۔ بول براز، پیشاب پاخانہ۔ کدورت، دشمنی ہمروہ ممدود۔
دیدار، زیارت۔ کیفیت، اصل حال +

اختیار سے کرتا ہے۔ نیکی پر ثواب اور گناہوں پر عذاب پاتا ہے۔
بندے کو خدا تعالیٰ اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔
موت کسی جان کے آگے پیچھے نہیں ہوتی۔ اپنے وقت پر آتی ہے
ہر شخص اپنی قسمت کھاتا ہے۔ غیر کی قسمت نہیں کھا سکتا۔ خدا
تعالیٰ کے کام ذاتی غرض سے پاک ہیں۔ کیونکہ وہ محتاج نہیں۔
کسی چیز کی برائی یا بھلائی پر عقل حکم نہیں کر سکتی۔ بلکہ یہ خدا تعالےٰ
کی طرف سے ہے۔ گناہ کبیرہ مومن کو ایمان سے خارج نہیں کرتا۔
شرک خدا تعالیٰ نہیں بخشتا۔ اور سب گناہ بخش دیتا ہے مومن کبیرہ
گناہ سے ہمیشہ دوزخی نہیں ہوتا۔ غیر خدا کو سجدہ کرنا کفر ہے۔
جو خدا تعالیٰ سے حکم آیا ہے۔ اس کے ماننے کا نام ایمان ہے۔

فرہنگ { کبیرہ، بڑے جیسا زنا، غیبت، جھوٹ، چوری وغیرہ۔ خارج، نکالنے والا۔ البتہ بعض چیزوں کی علت مناسب عذاب و ثواب عقل خود سمجھ سکتی ہے۔ اور بعض کی رسولوں کی خبر دینے سے معلوم ہوتی ہے۔

اول نبیوں کے آدم علیہ الصلوٰۃ و السلام ہیں۔ آخر ان کے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم ہیں۔ نبیوں کو ماننا فرض ہے۔ افضل نبیوں کے محمد صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معراج آسمان کی طرف حالت بیداری میں جسم مبارک کے ساتھ حق ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ وآلہ وسلم کی اُمت اور امتوں سے بہتر ہے۔ دین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سب دینوں سے بہتر ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب سب امت سے بہتر ہیں۔ اولیاء اللہ کی کرامت حق ہے۔ ولی نبی کے درجے کو نہیں پہنچتا۔ خدا تعالیٰ کے خوف سے بیخوف ہونا کفر ہے۔ اللہ کی رحمت سے ناامید ہونا کفر ہے۔ جوگی

فرہنگ۔ افضل سب سے بہتر۔ اولیاء اللہ جو خدا کے پرہیزگار مومن بندے ہوتے ہیں۔

یا جادو گر رملی کو سچا سمجھنا کفر ہے۔ گناہ کا حلال جاننا کفر ہے۔ فاسق

فاجر کے پیچھے نماز جائز ہے۔ امام[1] کا گناہ سے پاک ہونا امامت

کے لئے شرط نہیں ٭

رسول اللہ صلّی اللہُ علیہِ وآلہٖ وسلّم کے بعد حضرت ابوبکر صدیق

رضی اللہ تعالیٰ عنہُ[2] کا مرتبہ ہے۔ پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہُ تعالیٰ

عنہُ کا مرتبہ ہے۔ پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہُ تعالیٰ عنہُ کا۔ پھر

حضرت علی مرتضےٰ کرّم اللہُ تعالیٰ وجہہٗ کا علےٰ ہٰذا القیاس درجہ بدرجہ

ہر ایک صاحب کی خلافت صحیح ہے۔ اصحابوں کو گالی دینا فسق

ہے میت کے لئے دعا کرنی اچھی بات ہے۔ اور اس کو نفع دیتی

[1] اسلام کی گیارھویں کتاب میں ان عقائد کو مدلّل بیان کیا گیا ہے ۱۲ [2] خوش ہوا اللہ تعالیٰ اس سے ۱۲ [3] بزرگ کرے۔ اللہ ان کے چہرے کو ٭

فرہنگ: فاسق، خدا کے حکم نہ ماننے والا۔ فاجر، گنہگار۔ صدیق، بہت سچے۔ فاروق، کفر اور اسلام کے درمیان فرق کرنے والے۔ علےٰ ہٰذا القیاس، اس خیال پر ۱۲

ہے۔میت کے واسطے للہ دیا جاوے۔تو اس کا ثواب اس کو پہنچتا ہے۔قیامت کی نشانیاں جو رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم نے بتائی ہیں سب حق ہیں۔وہ نشانیاں یہ ہیں۔دِجّال[1] کا نکلنا۔دابّہ[2] کا زمین پر پھرنا۔یاجوج ماجوج کا آنا۔حضرت عیسےٰ عَلَیہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کا آسمان سے نازل ہونا۔آفتاب کا مغرب سے چڑھنا وغیرہ +

اہل قبلہ کو کافر نہ کہنا چاہیے۔اَنبیاءِ عَلَیہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام خاص فرشتوں سے بہتر ہیں۔عام مومن عام فرشتوں سے بہتر ہیں۔آدمی کی بزرگی اللہ تعالیٰ کی بندگی اور پرہیزگاری

---

[1] اسلام کی گیارھویں کتاب میں یہ عقائد مدلل بیان کئے گئے ہیں [2] ایک حیوان ہے۔ درازی اسکی ساٹھ ہاتھ ہے کئی حیوانوں سے مشابہ ہے۔ساری زمین پر پھریگا۔مسلمانوں اور منافقوں میں فرق کریگا +

فرہنگ۔مغرب۔جدہر سورج غائب ہوتا ہے +

سے ہے۔ ان باتوں کا جاننا اور ان پر عمل کرنا ضروری ہے ◆

(۱) خدا تعالیٰ کو ایک جاننا۔ اس کی ذات وصفات میں کسی کو شریک نہ کرنا۔ اس کے سوا کسی کو جہان کا حقیقی مالک اور مُتصرّف نہ سمجھنا۔ خاص اس کی عبادت و پوجا کرنی ◆

(۲) محمد رسول اللہ صلّے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی دل سے تصدیق کرنی اور قول وفعل میں ان کی پیروی کرنی ◆

(۳) پانچ وقت نماز کا ادا کرنا ◆

(۴) ماہ رمضان مبارک کے روزے رکھنے ◆

(۵) مال ہو تو حج کرنا ◆

(۶) مال کی زکوٰۃ دینی اگر زکوٰۃ کے لائق ہو ◆

فرہنگ۔ حقیقی، اصلی۔ متصرف، انتظام کرنیوالا۔ ماہ، مہینہ ◆

(۷) ماں باپ کے ساتھ اِحسان کرنا۔ اور نرمی سے پیش آنا۔ اور ان کی خدمت کرنا۔

(۸) قریبیوں اور مِسکینوں کی پرورش اور ان پر احسان کرنا۔ حاکمِ وقت کی فرمانبرداری کرنی۔ مذہب سے نہ روکے تو اس سے بغاوت نہ کرنی۔

گُناہوں کا بِیان

کسی پر ظلم کرنا بڑا گناہ ہے۔ ایک ظُلم قیامت کے دن کئی اندھیروں کا موجب ہوگا۔ جھُوٹی گواہی دینا بڑا گناہ ہے۔ اور جھُوٹا خلق خدا کی پھٹکار کا نشان بنتا ہے۔ غیبت کرنی بڑا عیب ہے۔

فرہنگ: احسان: نیکی۔ بغاوت: فساد۔ موجب: سبب۔ غیبت: کسی آدمی کی پیچھے اس کی برائی بیان کرنی۔

گویا غیبت کرنے والا اپنے مُردے بھائی کا گوشت کھاتا ہے۔
زنا کرنا بڑا گناہ ہے۔ زانی زنا کے وقت پورا مومن نہیں رہتا۔ چوری
بڑی بُری بات ہے۔ کہ ہاتھ کٹوا دیتی ہے۔ یا قید میں ڈلوا دیتی ہے۔
جہان میں بے اعتبار کر دیتی ہے۔ عار یا خرچ کے فکر سے جلتی لڑکی
کو دفن کر دینا بڑا گناہ ہے۔ بیہودہ گوئی دل کو سیاہ اور موٹا
کر دیتی ہے۔ ہمسایوں کو ایذا نہ دینی چاہئے۔ شراب پینا بڑا
گناہ ہے۔ اور سب فسادوں کی جڑ ہے۔ اور اس میں مال بھی
برباد ہوتا ہے۔ اور اس کے بنانے اٹھانے پینے پلانے والے
پر برابر گناہ ہے۔ اور خدا کی لعنت کا سبب ہے۔ دنیا میں شراب پینے
والا بہشت کی شراب طہور سے محروم رہیگا۔ جوا بازی میں بڑا گناہ

فرہنگ۔ ایذا۔ تکلیف۔ محروم۔ بے نصیب +

اور سخت بے حیائی ہے۔ نتیجہ اس کا سر بازار ڈھول کھانا اور جہان کو تماشہ دکھانا ہے۔ امانت میں خیانت کرنی بڑا گناہ ہے۔ اور خائن نظروں میں حقیر معلوم ہوتا ہے۔ وعدہ کرکے وفا نہ کرنا بڑا گناہ ہے۔ اس سے آدمی منافق بنتا ہے۔ جھوٹ کی عادت جہان میں ذلیل کر دیتی ہے۔ اور یہ سخت عیب ہے۔ بیاج لینے اور کھانے والے قیامت کے دن دیوانے اُٹھینگے۔ اس کے دینے اور لینے والے اور گواہ پر خدا کی لعنت ہے۔ بُری مجلس بُرا اثر پیدا کرتی ہے۔ نیک صُحبت نیک چلن کی عادت ڈالتی ہے۔ رشوت لینے دینے والے پر بھی حدیث میں لعنت آئی ہے۔ اِسراف کرنیوالا شیطان کا بھائی ہے۔ گناہ میں خرچ کرنے کا نام اِسراف ہے۔

فرہنگ { امانت، کسی کو کوئی چیز رکھنے کے لئے دینا۔ خیانت، جب چیز کا مالک مانگے تو نہ دیں
وفا، ادا۔ منافق ظاہر مسلمان اور دل سے کافر۔

اخلاق و آداب کا بیان

جو صلہ رحمی کو توڑتا ہے۔ خدا اُس کو توڑتا ہے[1]۔ اور جو اس کو
پیوند کرتا ہے۔ خدا اس کے ساتھ پیوند کرتا ہے۔ صدقہ ردِّ بلا مشہور
ہے۔ ایک نیکی کے بدلے دس نیکیوں سے سات سو تک ملتی ہیں۔
شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ دشمنی کی گھات میں لگا رہتا
ہے۔ بد معاملگی جہان میں بد نام کر دیتی ہے۔ اور سراسر دنیا
و دین میں نقصان دیتی ہے۔ یتیموں کا مال کھانا پیٹ میں
آگ[2] ڈالنے کا موجب ہے۔ مہمان کی تواضع میں بہت
ہی ثواب ملتا ہے۔ مسلمان وہ ہے۔ جس کے ہاتھ سے کسی

فرہنگ: صلہ رحمی، رشتہ داروں کیساتھ محبت کرنا۔ سراسر، بالکل یا صاف۔ تواضع، خاطر۔ [1] یعنی اس پر شفقت اور مہربانی نہیں کرتا۔ اور اس کے کام نہیں بنتا۔ [2] یعنی مال اس کا آگ بن جاتا اور اس میں رہتا ہے۔

مسلمان کو رنج نہ پہنچے۔ دینا لینا اور دوستی دشمنی خدا کے واسطے
چاہیئے۔ دوستوں سے خندہ پیشانی مِلنا چاہیئے۔ مسلمانوں کی
مُشکلیں حل کرنی چاہئیں۔ جبتک مومن، مومن کے کام میں رہتا
ہے۔ خدا اس کے کام میں آپ ہوتا ہے۔ جو کسی کی مشکل ٹالتا ہے
خدا اس کی مشکل دور کرتا ہے۔ جو کسی کا عیب چھپاتا ہے۔ خدا
اس کا عیب چھپاتا ہے۔ فائدہ رسانی میں کوشش کرنی چاہیئے
علم ضرور حاصل کرنا چاہیئے۔ حق مسئلہ کو چھپانا نہ چاہیئے چھپانے
والے کے منہ میں قیامت کے دن آگ کا لگام دیا جائیگا۔ دانائی
کی بات دانا ہی کے لایق ہے۔ جہاں سے پائے لیلے۔ طالب علم
کے واسطے ہر شئے دعا کرتی ہے۔ آپ سے بڑے کا ادب

فرہنگ۔ خندہ، ہنستی۔ پیشانی، ماتھا۔ رسانی، پہنچانا

کرنا چاہیئے۔ ہر ایک سے احسان کرنا چاہیئے۔ ہر ایک کام
بسم اللہ پڑھ کر شروع کرنا چاہیئے۔ جمعہ کے دن غسل کرکے کپڑے
بدلنے چاہئیں۔ اور فرصت ہو تو وعظ و نصیحت بھی سنے چھوٹے
بڑے اور اجنبی کو سلام کرنا چاہیئے۔ مسکینوں کو کھانا کھلانا
بڑا ثواب ہے۔ محتاجوں کی پرورش کا خیال چاہیئے سیّدوں
کو صدقہ دینا جائز نہیں۔ توفیق کے ہوتے قرض کے ادا کرنے
میں دیر نہ چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہمیشہ زبان تر
چاہیئے۔ روزی حلال کسب سے پیدا کرنی فرض ہے۔ غنی کو
قرض کے تقاضے میں مہلت دینی اور تنگدست کو معاف کرنا
بڑا ثواب ہے لین دین میں جھوٹی قسم کھانی بُری بات ہے۔

فرہنگ۔ بسم اللہ شروع اللہ کے نام سے۔ اجنبی، بیگانہ۔ توفیق، طاقت۔ تقاضے، جھگڑا۔

جس بیع میں دھوکا اور فریب ہو۔ وہ بیع حرام ہوجاتی
کوئی شے گروی رکھ کر بلا عوض اس سے نفع اٹھانا حرام ہے۔
غلّہ کو بند رکھنا اور گراں کر کے بیچنا منع ہے۔ بخیل اور متکبّر
جنت میں نہ جائینگے۔ مانی ہوئی نذر کا ادا کرنا واجب ہے۔
بول چال درست ہونی چاہیئے۔ گالی اور فحش سے پرہیز کرنا
چاہیئے۔ شیریں کلامی اور تہذیب سیکھنی چاہیئے۔ برتنوں کو
جن میں کھانا یا پانی ہو ڈھانک کر رکھنا چاہیئے۔ لباس میں
وُسعت سے زیادہ تکلّف نہ چاہیئے۔ ریشمی کپڑے اور زیور
مردوں پر حرام ہیں۔ اور عورتوں پر حلال ہیں +
جاندار چیز کی تصویر کھینچنی حرام ہے۔ کُتّا ضرورت کے

فرہنگ عوض، بدلہ۔ گراں، مہنگا۔ بخیل، جو مال خدا کی راہ میں خرچ نہ کرے۔ متکبّر، اپنے آپ کو بڑا جاننے والا۔ نذر، منت۔ شیریں، میٹھا۔ تہذیب، ادب۔ وسعت، طاقت۔ لہ ضرورتیں یہ ہیں۔ شکار کھیلنا۔ بکریوں کی حفاظت۔

سوا گھر میں رکھنا منع ہے۔ جس گھر میں کتّا ہو۔ اس گھر میں

رحمت کا فرشتہ نہیں آتا ہے۔ غیر کے گھر میں بے اِذن جانا

منع ہے۔ بہت ہنسی دل کو مُردہ کر دیتی ہے۔ نیک عمل

میں فخر و ریا نہ کریں۔ نیک کام اِخلاص سے کرنا چاہیئے۔

حیا اِیمان کی شاخ ہے۔ اَمرِ معروف کا خیال رکھنا چاہیئے۔

دنیا میں دل کم لگانا چاہیئے۔ سائل کے مُنہ پر قیامت کے دن

گوشت نہ ہوگا۔ دانا وہ ہے۔ جس نے اپنی آخرت کے حساب

کو درست رکھا اور موت کا سرانجام کیا گناہ سے جلد توبہ کرنی چاہیئے۔

خدا تعالیٰ پر پورا بھروسا چاہیئے۔ مُتوکّل خدا تعالیٰ کے دوست

ہوتے ہیں۔ تقوےٰ اچھی چیز ہے۔ تھوڑے ہدیے

فرہنگ: اِذن، اجازت۔ ریا، دکھلاوا۔ اخلاص، جو کام صرف خدا کے لئے کیا جائے۔ امرِ معروف، نیکی کے حکم۔ سرانجام، تیاری۔ متوکّل، خدا پر بھروسا رکھنے والا۔ تقوےٰ، خدا کا ڈر اور پرہیزگاری۔ ہدیہ، تحفہ۔

کو حقیر نہ جاننا چاہیئے۔ ملاقات کے وقت مُصافحہ اور سلام سُنّت ہے۔ راستے سے کانٹے اور پلیدی وغیرہ کو دور کرنا چاہیئے۔ موت سے پہلے ہی معاملہ کی صفائی کریں۔ وقت کو ضائع نہ کرنا چاہیئے۔ بھولے ہوئے کو راستہ بتانا بڑا ثواب ہے۔ بُرا کام کرتے کو روکنا چاہیئے۔ بس نہ چلے تو جی میں برا سمجھنا چاہیئے۔ ہر دوست یار کو نصیحت کرنی چاہیئے۔ گناہ کی کثرت سے جہان میں عذاب آتا ہے۔ عالم کی اہانت کرنی بڑا گناہ ہے۔ اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ کے وَلی کو ایذا نہ دینی چاہیئے۔ بیوہ عورت کے ساتھ احسان کرنا چاہیئے۔ عورت کو نرمی سے سمجھانا چاہیئے۔ امیر اپنی رعیّت سے پوچھا جاویگا۔ سات برس کی اولاد کو نماز سکھانی

فرہنگ: اہانت، بیعزتی۔ سبحانہٗ وتعالیٰ پاک ہے اور بلند۔ بیوہ جس عورت کا خاوند مر گیا ہو۔ امیر، سردار۔ رعیت، جن پر حکومت ہو۔

اور دس برس کے بچے کو مار کر پڑھانی لازم ہے۔ رَفیق کے حق کا خیال رکھنا اور قریبیوں کی حمایت لازم ہے۔ باپ کے ملاقاتیوں سے رِفاقت رکھنی لازم ہے۔ حاجتمند کو خالی نہ پھیریں۔ زِندگانی پر اعتبار نہ کرنا چاہیئے۔ تونگری دل سے ہوتی ہے۔ خدمتگار سے اس کی طاقت سے زیادہ خدمت نہ لیں۔ اگر لی جائے۔ تو اس کو ساتھ ہو کر مدد دینی چاہیئے۔ جو کسی پر رحم نہیں کرتا۔ اس پر خدا تعالیٰ رحم نہیں کرتا۔ بیمار کو پوچھنا بڑا ثواب ہے۔ جنازہ میں شریک ہونا سنت ہے۔ مَظلوم کو ضرور مدد دینی چاہیئے۔ مظلوم کی دعا جلد قبُول ہوتی ہے۔ مظلوم کی آہ ظالم کا گھر جلانے کو بڑی قوّت رکھتی ہے ٭

فرہنگ } رفیق دوست۔ ملاقاتی، میل جول والے۔ تونگری، دولتمندی۔ مظلوم جس پر کسی نے ظلم کیا ہو ٭

کسبیوں وغیرہ کا تماشا دیکھنا بڑا گناہ ہے۔ ناحق کسی کو تہمت
لگانی سخت جرم ہے۔ لوٹ مار بدمعاشوں کا کام ہے۔ قناعت
آدمی کو وقار بخشتی ہے۔ سخی حبیبؐ اللہ مشہور ہے۔ مُردوں کو
قبروں کی زیارت کرنی سنت ہے۔ اگر وہاں شرک نہ کریں
شبہ کی چیزوں کو چھوڑنا چاہیئے۔ فِتنہ سے الگ رہنا مناسب
ہے۔ بُوڑھے زانی پر اللہ تعالیٰ بہت ہی غصے ہوتا ہے جاہلوں
کی بیوقوفی سے درگذر کرنا مناسب ہے۔ غصہ کو پی جانا
نیکوں کا کام ہے۔ ہر امر میں عدل اور احسان کا لحاظ
چاہیئے۔ داہنے ہاتھ سے کھانا چاہیئے۔ کھاتے ہوئے
کچھ بھوک رکھ کر اُٹھیں۔ دعوت قبول کرنی سنت ہے

فرہنگ قناعت۔ جتنا ملے اس پر گذارہ کرنا۔ وقار، عزت۔ عدل، انصاف۔
لہ یعنی سخی اللہ کا دوست ہوتا ہے۔ یہ مشہور مسئلہ ہے

بدوں بلائے نہ جائیں۔ تکیہ لگا کر کھانے میں تکبر پایا جاتا ہے۔ پانی پیتے ہوئے اس میں دم لینا اور پھونک مارنا منع ہے۔ خواب کی بات کسی نیک آدمی کے سوا نہ کہنی چاہئے۔ سفر کرنا جمعرات کے دن سنت ہے۔ سفر میں دعا قبول ہوتی ہے مسلمان کے حق میں گمان نیک کرنا چاہئے۔ ذاتوں میں طعن کرنا منع ہے۔ بخشی ہوئی چیز کو واپس لینا منع ہے۔ اجنبی عورت کی طرف نظر بد نہ کرنی چاہئے۔ راستہ میں بول و براز نہ کرنا چاہئے میت پر نوحہ کرنے والی عورت قیامت کے دن نوحہ کرتی اٹھیگی۔ خدا تعالیٰ کے سوا کسی چیز کی قسم کھانی منع ہے۔ حاکم کو رعیت کی پاس خاطر چاہئے۔ وزیر بہت ہوشیار چاہئے ؛

فرہنگ۔ بدوں، بغیر۔ نوحہ، بین اور پٹینا۔

قرآن شریف پڑھنے اور اُس پر عمل کرنے کا بیان

خُدا پاک نے ہماری طرف قرآن مجید کو اس لئے بھیجا ہے۔ کہ ہم اُس پر عمل کر کے دوزخ کے عذاب سے بچیں۔ اور ہمیشہ کی خوشی حاصل کریں۔ نہ اس لئے کہ زبان سے مان لیں۔ اور اس پر عمل نہ کریں۔ مگر عمل ترجمہ سیکھنے اور مطالب سمجھنے سے حاصل ہو سکتا ہے۔ قرآن مجید کے پڑھنے پڑھانے والے خدا تعالیٰ کے نزدیک بہت ہی بہتر ہیں۔ جو اس کی قدر کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کی آپ قدر کرتا ہے۔ جو اس کی بے قدری کرتا ہے۔ خدا تعالےٰ اس کی بے قدری کرتا ہے۔ جس گھر میں قرآن شریف

فرہنگ۔ شریف، بزرگی والا۔ مجید، بزرگ۔ مطالب، معنی۔ قدر، عزت۔

پڑھا جاوے - وہ آباد اور مُنوّر ہو جاتا ہے - اس سے شیطان
بھاگ جاتا ہے - جس گھر میں قرآن نہ پڑھا جائے - وہ گھر بے
برکت ہوتا ہے - جس پیٹ میں قرآن ہے - وہ نورانی پیٹ
ہے - قرآن شریف کے ماہر قیامت میں انبیاء اور مُقرّب
فرشتوں کے ساتھ ہونگے - بلکہ دنیا میں بھی ان کو شرف ہے -
کہ اس کے موافق عمل کرتے ہیں - قرآن مجید کے عامل کو ہر آیت
کے عوض جنّت میں ایک درجہ ملیگا! اور ایک ایک آیت پڑھ کر
اوپر چلے گا - جہاں قرآن مجید کی آخر آیت آئے گی - وہ اس کا
آخری درجہ ہوگا - اللہ تعالے کے کلام کا اور کلاموں
پر ایسا مرتبہ ہے - جیسے خود اللہ تعالے کا

فرہنگ - منور، نورانی - ماہر، جاننے والا - مقرّب، جن کو خدا کی نزدیکی حاصل ہو - شرف، بزرگی، مرتبہ، درجہ

مخلوق پر۔ جو نعمت قرآن خواں کو بے سوال ملتی ہے وہ دوسروں کو سوال سے بھی نہیں ملتی۔ قرآن مجید کے ہر ایک حرف کے بدلے دس نیکیاں ملتی ہیں۔ چنانچہ الٓمٓ پر تیس[۳۰] نیکیاں ملتی ہیں۔ جو قرآن شریف پڑھے اور اس پر عمل بھی کرے اُس کے باپ کو قیامت میں ایسا تاج جڑاؤ پہنایا جاویگا کہ اس کی روشنی آفتاب سے زیادہ ہوگی۔ جو قرآن پڑھ کر اس کے حلال وحرام کو بیان کرتا ہے۔ وہ جنّت میں ضرور جاوے گا۔ اور اپنے کنبہ کے دس آدمیوں کا (جن پر دوزخ کی آگ واجب ہوگی) شفیع ہوگا۔ جو شخص قرآن شریف کو رُک رُک کر اور مُشقت سے پڑھتا ہے۔ اس کو دوگُنا ثواب ملتا ہے۔ قرآن شریف

فرہنگ۔ خواں، پڑھنے والا۔ آفتاب سورج۔ کنبہ خاندان۔ مشقت، تکلیف۔ تلاوت، پڑھنا۔

کی تلاوت کرنے والے اور اس پر عمل کرنیوالے مومن کی ایسی
مثال ہے جیسے تُرنج کہ اس کی بُو بھی اچھی ہے۔ اور مزہ بھی اچھا
ہے۔ اور جو مومن تلاوت نہیں کرتا۔ اور اس پر عمل کرتا ہے
اس کی مثال سُوکھی کھجور کی مثال ہے۔ کہ مزہ عمدہ ہے۔ مگر
خوشبودار نہیں۔ جس شخص کے نصیب میں خدا تعالےٰ نے قرآن شریف
کیا ہے۔ اور اس کو رات دن پڑھتا ہے۔ اور رات کو قیام کرتا
ہے۔ اس کی ریس کرنی چاہیئے۔ کہ خدا تعالیٰ مجھ کو بھی ایسی نعمت
عطا کرے۔ نماز میں قرآن شریف پڑھنا نماز کے سوا پڑھنے
سے بہتر ہے۔ اور خارج نماز کے قرآن پڑھنا اور وظائف
سے بہتر ہے۔ زبانی قرآن پڑھنا ہزار درجہ ثواب رکھتا ہے

فرہنگ۔ ترنج، سنگترہ۔ قیام نفل پڑھے۔ عطا کرے، دیوے۔ خارج، باہر۔ وظائف ذکر کرنا

اور دیکھ کر پڑھنے میں دو ہزار درجے ملتے ہیں۔ قرآن شریف
کی تلاوت سے دلوں کے زنگار دُھل جاتے ہیں۔ قرآن شریف
کی تلاوت کرنے والا خدا سے باتیں کرتا ہے۔ قرآن شریف
پڑھنے والے کو قیامت کے دن نُور ملیگا۔ اور دنیا میں بھی
اس کے لئے آسمان وزمین نور ہے۔ قرآن شریف کی ایک
آیت سیکھنی سکھانی عمدہ اُونٹنی سے بہتر ہے۔ علیٰ ہٰذا القیاس
اور ایک آیت میں ہزار رکعت کا ثواب ملتا ہے۔ قرآن مجید
اپنے تلاوت کرنے والے کے حق میں سفارشی ہوگا۔ جب
تک اس کو بہشت میں داخل نہ کرے گا۔ خدا تعالیٰ سے جھگڑا
نہ چھوڑیگا۔ اور بہشت کا رہنما بنے گا۔ اور جس نے

لہ یعنی جتنی آیتیں زیادہ پڑھی جاویں۔ اتنی ہی اونٹنیوں سے بہتر ہے۔

اس کو بھلا دیا - اور عمل نہ کیا - وہ قیامت کے دن اندھا اور
جُزامی اٹھیگا - اور قرآن اس کو دوزخ میں ڈالوائیگا - قرآن
کے بھلانے سے زیادہ کوئی گناہ نہیں ہے - جو قرآن کی تلاوت
کرتا ہے - وہ ذلیل عمر تک نہیں پہنچتا - اللہ اُس
کو عزّت سے اٹھالیتا ہے - قرآن اچھی آواز سے اور دل
لگا کر پڑھنا چاہیئے - رحمت کی آیتیں پڑھ کر خوش ہونا اور
عذاب کی آیتیں پڑھ کر یا سُن کر رونا اور خدا سے ڈرنا چاہیئے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بعض آیات پڑھ کر یا سن کر بہت
روتے تھے - یہاں تک کہ بعض وقت ایک ہی آیت میں
رات بھر روتے رہتے تھے - اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

فرہنگ - جزامی، کوڑھی +

اور بزرگانِ دِین کی بھی ایسی ہی طبیعتیں تھیں۔ بعض کا ذکر ہے۔ کہ وہ عذاب کی آیتیں پڑھ کر تڑپ تڑپ کر مر گئے مومن کی علامت ہے۔ کہ قرآن پڑھ کر روتا ہے۔ اور اس کا اِیمان اور یقِین بڑھتا ہے۔ اور تلاوت سے لذّت پاتا ہے۔

فہرستِ مضامین اسلام کی پہلی کتاب

اعلان

اس کتاب یعنی اسلام کی پہلی کتاب کے ہر عقیدہ کا ثبوت یعنی ثبوت صانع عالم اللہ عزوجل اور ثبوت توحید اور ثبوت حدوثِ عالم اور صفات باری تعالیٰ اور ثبوت عصمت انبیاء وثبوت قیامت ورد تناسخ وثبوت معجزات انبیاء علیہم السلام وکرامات اولیاء اور دیگر تمام عقائد اہلسنت والجماعت کا اسلام کی گیارھویں کتاب میں مفصل و مدلل بیان ہیں قیمت الکر عہ عہ ہر ایک عقیدہ کو قرآن شریف کی آیات اور احادیث واقوال ائمہ سے ثابت کیا گیا ہے۔ اس کا مطالعہ ضروری ہے۔ اور یہ سلسلہ بفضلہ اللہ تعالیٰ اسلام کی چودھویں کتاب تک پہنچ گیا ہے کل سلسلہ کی قیمت (معہ) سات روپیہ آٹھ آنے ہے۔ علاوہ محصولڈاک۔

المشتہر

عبدالرحیم و عبدالرحمٰن خلف مولوی رحیم بخش صاحب لاہور مسجد چنیانوالی

اشتہار

مُسلمان بچّوں کی دینی تعلیم کے لئے سِلسلۂ کتبِ اسلام

اسلام کا قاعدہ - اس میں اردو کے سہل سہل فقرات لکھے گئے ہیں قیمت .. .. -/

اسلام کی پہلی کتاب - اس میں اسلام کے تمام عقائد و اصول و مسائل و اخلاق و آداب و فضائل قرآن شریف لکھے گئے ہیں - قیمت ۱/

اسلام کی دوسری کتاب - اس میں تمام مسائل طہارت اور تمام احکام نماز اور روزہ اور اعتکاف وغیرہ بیان ہوئے ہیں - قیمت ۲/

اسلام کی تیسری کتاب - اس میں حج اور زکوٰۃ اور نکاح اور طلاق اور عدت وغیرہ کے احکام بیان ہوئے ہیں - قیمت ۲/

اسلام کی چوتھی کتاب - اس میں تمام مسائل خرید و فروخت و تجارت و شراکت و زراعت ہبہ و وقف و تقسیم و قصاص و دیت و فرائض و اکل و شرب و شراب وغیرہ آگئے ہیں قیمت ۳/

اسلام کی پانچویں کتاب - اس میں تمام غزوات و فتوح و مرتب ترقی آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و صحابہ کرام و تاریخ مناسب غزوات مذکورہ و خطوط آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و خلفائے راشدین وغیرہ رضوان اللہ علیہم اجمعین مذکور ہیں - قیمت ۶/

اسلام کی چھٹی کتاب - اس میں دعا کے فضائل و آداب و قرآن شریف کی دعائیں - اور آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شب و روز کی دعائیں اور وظائف و فضائل بیان ہوتے ہیں قیمت ۶/

اسلام کی ساتویں کتاب اس میں ترغیب مسائل ثواب اخلاص و اتباع سنت و تعلیم و تعلم علما و ثواب او وضو و مسواک و اذان و نماز و خدمت مسجد و جماعت و انتظاری جماعت و ثواب اول صف و نوافل و تہجد و نماز ضحیٰ و تسبیح و توبہ و حاجت و استخارہ و جمعہ و ثواب زکوٰۃ دینے اور احسان کرنے و ترغیب روزہ و ترہیب علما اور بزرگان اور بے سود جھگڑوں اور ترک جماعت اور ترک روزہ وغیرہ وغیرہ بیان ہیں قیمت ۶/

اسلام کی آٹھویں کتاب۔ اس میں ترغیب حج اور ارکان حج و مدینہ کی سکونت و زیارت و جہادات اور معاملات و نکاح اور حسن معاشرت و صبر کرنے اور سفید کپڑے پہننے اور شکر کرنے اور خلقت پر شفقت کرنے اور برالوالدین صلہ رحمی اور مہمان نوازی اور حسن خلق اور سلام مصافحہ اور ترہیبات یعنی عذابات ترک حج و خیانت کرنے اور کم تولنے اور غلہ کو بند رکھنے اور مزدوری نہ دینے اور ریا کھانے اور شراب پینے اور زنا اور قتل اور ہمسایہ کو ایذا دینے اور بخل اور غصہ وغیرہ کا ذکر ہے۔ قیمت ۶/

اسلام کی نویں کتاب۔ اس میں ترغیب۔ نیک صحبت اور اللہ کے ڈر سے رونے اور موت کے ذکر کرنے اور وصیت اور نماز جنازہ کے ساتھ جانے اور نعیم جنت اور دیدار الٰہی اور ترہیب یتیم کا مال کھانے اور قیامت کے خوف کے بیان میں قیمت ۶/

اسلام کی دسویں کتاب۔ یہ تمام انبیاء علیہم السلام سے لیکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک خلفائے راشدین اور خلفائے بنی امیہ و واقعات حضرت عثمان و علی و معاویہ و امام حسن حسین و معرکۂ کربلا وغیرہ و سلاطین روم و مصر و سلاطین یورپ و تمام سلاطین ہندوستان و نوابان وغیرہ اور حوادثات زمانہ قدیم و جدید کی جامع تاریخ ہے قیمت ایک روپیہ .. .. .. عہ/

اسلام کی گیارھویں کتاب۔ اس میں تمام عقائد اہل اسلام یعنی ثبوت صانع یعنی اللہ تعالیٰ اور ثبوت حدوث عالم اور ثبوت باریتعالیٰ اور ثبوت نبوت و عصمت انبیاء و ثبوت قیامت و رد تناسخ و ثبوت معجزات انبیاء و کرامات اولیاء و دیگر تمام عقاید اہلسنت و الجماعت مفصل و مدلل بیان ہیں۔ ہر ایک عقیدہ کو قرآن مجید کی آیات و احادیث و اقوال آئمہ سے ثابت کیا گیا ہے۔ قیمت ایک روپیہ .. .. عہ/

اسلام کی بارھویں کتاب - دوسری کتاب میں جو وعدہ تھا - کہ ہر ایک مسئلہ کے دلائل آخری کتابوں میں لکھے جائینگے - اسکا ایفا بارھویں سے لیکر چودھویں تک ختم ہوا ہے - اور آئمہ اربعہ کا جس مسئلہ میں اختلاف یا اتفاق ہوا ہے - وہ مدلل بیان کر کے ہر ایک مسئلہ کی سند میں حدیث شریف لکھی گئی ہے جس سے مسلمان بچوں کو کماحقہ واقفیت ہو جائے قیمت ایک روپیہ .. عہ

اسلام کی تیرھویں کتاب - اس میں بھی بارھویں کی طرح کل مسائل مفصل و مدلل باختلاف آئمہ اربعہ باسند حدیث شریف بیان کئے گئے ہیں قیمت ایک روپیہ .. عہ

اسلام کی چودھویں کتاب - اس میں بھی کل مسائل مفصل و مدلل باختلاف آئمہ باسند حدیث بیان کئے گئے ہیں قیمت ایک روپیہ .. عہ

غرض یہ کتب اسلام بچوں کی دینی تعلیم کے لئے نہایت مفید ہیں - اور ان کا اردو بھی سہل اور سلیس ہے - ان سے اردو خوانی کا ملکہ بھی ہو سکتا ہے مسائل عمدہ اور صحیح ہیں مسائل فروع و اصول کو شامل اور حاوی ہیں - کتب حدیث - فقہ کی طرز پر بیان ہیں ضروری مقامات میں آئمہ اربعہ وغیرہ کا اختلاف بھی بیان کر دیا گیا ہے اہلسنت والجماعت کا ہر ایک آدمی ان سے فائدہ اٹھا سکتا ہے ان میں خالص ہو بہو اسلام درج ہے - ان سے اسلام کے تمام مسائل کی مہارت اور واقفی بخوبی اور سہل ہو سکتی ہے پس اہل اسلام کو مناسب ہے - کہ ان کتب کی قدر کریں - اور ان کو ہر وقت اپنے پاس رکھیں اور عزیز بچوں کی دینی تعلیم کے فرض سے سبکدوش ہوں - اور ثواب آخرت حاصل کریں بلکہ جو صاحبان ان کی اشاعت فرماوینگے وہ انشاءاللہ دین کے انصاروں میں شمار ہونگے - اور اگر فیاض اور سخی اور امیر امراء ان کتب کو خرید فرما کر غرباء طلباء بچوں کو لِلّٰہ تقسیم کر دیں - تو اس میں ان کو دو فائدے ہیں - ایک صدقہ جاریہ کا ثواب ہے دوسرا اسلام کی حمایت اور نصرت اور غرباء کی اعانت کا ثواب ہے +

الم‍شتہر

عبدالرحیم و عبدالرحمن ولد مولوی رحیم بخش رحمۃ صاحب مصنف سلسلہ ہذا لاہور مسجد چینیانوالی

اعلان

صاحبان! میں آپ کو ایک نہایت ضروری اور اہم امر کی اطلاع دینا چاہتا ہوں کہ جس کو پڑھ کر عمل میں لانا اور اپنے دیگر احباب زمانہ کو سنانا ہر ایک شخص کا فرض ہونا چاہیئے۔ کہ یہ سلسلۂ کتب اسلام کل ہند میں چھبیس سال سے نہایت شان و شوکت سے شایع ہو رہا ہے۔ بلکہ کئی مدارس کے تعلیمی نصاب میں درج ہے *

اب بعض حاسدوں میں جبکہ حسد کی آگ کے شعلے موجزن ہوئے۔ تو بیقرار ہو کر لوگوں کو دھوکا دینے اور اپنا نام مشہور کرنے کے لئے جدید سلسلے تراشے سو عرض ہے۔ کہ سلسلہ اسلامیہ کی ہر ایک کتاب پر مولوی **رحیم بخش** صاحب مرحوم کا نام نامی دیکھ لیا کریں اور اگر کوئی اور نام لکھا ہو۔ تو کتاب جہاں سے خریدی ہو واپس لوٹا دیا کریں۔ یہ سلسلہ چودھویں کتاب تک پہنچ گیا ہے۔ اور نیز ہر قسم کی دینی کتابیں۔ اردو۔ فارسی۔ عربی۔ پنجابی۔ قرآن شریف مترجم و سادے کتب تفسیر و حدیث و فقہ و اصول و تاریخ و منطق و صرف نحو وغیرہ ہم سے دستیاب ہو سکتی ہیں *

مفصل فہرست کتب درخواست آنے پر روانہ ہو سکتی ہے۔

المشتہر

عبدالرحیم و عبدالرحمٰن پسران مولوی رحیم بخش صاحب مرحوم

مسجد چینیاں والی لاہور

اعلان

مدت سے ہمارے عزیزوں کی آرزو تھی کہ مسلمان بچوں کے واسطے مذہب
اسلام کے عقائد اور اعمال کا اردو زبان میں ایک سلسلہ تعلیم کا ایسا مرتب ہو جسمیں
چھوٹے چھوٹے جملے آسان آسان فقرے جلی قلم سے لکھے جائیں جنکو وہ سمجھ کر اپنے دل میں
جمالیں اور ساتھ اسکے یہ مطلب بھی نکل آئے کہ انکو اردو پڑھنے کی لیاقت پیدا ہو چنانچہ
اس سلسلے کو بنظر ثواب آخرت والد مرحوم نے چند اوراق میں مختصر طور پر پہلے اصول عقائد
سے چند مسائل اتفاقی کو حوالہ قلم کیا اور اس کا نام اسلام کی پہلی کتاب رکھا مشک آنست
کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید - اسکی خوبی دیکھنے پر موقوف ہے حاجت بیان نہیں شائقین
جلد خرید فرماویں اور اپنی اولاد لڑکوں - بوڑھوں سب کو پڑھائیں اور سنائیں اور ذخیرہ
آخرت کو ساتھ لیجائیں اور مصنف کی مغفرت کیلئے دعا فرماویں + کوئی صاحب بلا اجازت
قصد طبع نہ کریں کہ یہ کتاب حسب قانون بستم داخل کبھی رجسٹر گورنمنٹ ہوچکی ہے اور اسی
بدل بدل کر اور رنگ نہ دکھائیں + اس سلسلہ کی قاعدہ ۱ - پہلی ۱/ - دوسری ۲/ - تیسری ۲/
چوتھی ۲/ - پانچویں ۶ چھٹی ۶/ - ساتویں ۶/ - آٹھویں ۶ - نویں ۶/ - دسویں عہ - گیارھویں عہ
بارھویں عہ - تیرھویں عہ - چودھویں عہ تک چھپ [illegible] لیکن نویں کتاب تک تو یہی تقطیع
ہے پھر چھوٹی تقطیع اور دسویں سے چودھویں تک بڑی + تذکرہ بہادران اسلام حصہ اول دوم
زبان اردو عہ - وحید [illegible] - دافع الفسا [illegible] - سبیل النجات ۹/ - دواء النساء [illegible] لیکن نماز [illegible]

المشتہر
عبدالرحیم و عبدالرحمن پسران مولوی رحیم بخش صاحب مرحوم

عزیز القلوب ترجمہ اردو مکاشفۃ القلوب [illegible] امام غزالی [illegible]

(Urdu)

ASL-75 — Molvi Rahim Bakhsh Sb.

— Islam ki Pahli Kitab

اسلام کی پہلی کتاب

— 40 Pages

Rufai Aam Steam Press Lahore